



السلام علیکم ورحمۃ اللہ وبرکاتہ

سجدہ سو کے لیے ایک اصول تحریر فرمادیں۔ نیز ثناء سے لے کر سلام تک جن مقامات کے ترک سے سجدہ لازم آتا ہے وہ تحریر فرمائیں۔

الجواب بعون الوهاب بشرط صحة السؤال

!و علیکم السلام ورحمۃ اللہ وبرکاتہ

!الحمد لله، والصلاة والسلام على رسول الله، أما بعد

نماز میں اگر کوئی چیز کرنے کو بھٹ جائے یا نماز میں اضافہ ہو جائے تو اس پر سجدہ سہو لازم ہو جاتا ہے، مثلاً: پہلا تشہد رہ جائے یا کوئی فعل مسنون بھٹ جائے یا قراءت جہری کے بجائے قراءت سری کرے یا چار کے بجائے پانچ یا تین پڑھنے کا شبہ ہو تو گمان غالب پر عمل کرے اور سجدہ سہو کرے۔ حنفیہ کے نزدیک نماز میں خواہ کمی ہو یا زیادتی، سجدہ بہر حال بعد سلام کے ہے۔ اور شافعیہ کے نزدیک بہر حال سلام سے پہلے ہے۔ مگر صحیح مسلک یہ ہے کہ اگر نماز میں کمی کا شبہ ہو تو سلام سے پہلے کرنا چاہیے اور اگر نماز میں زیادتی کا شبہ ہو تو سلام کے بعد سجدہ کرنا چاہیے۔ اور سو کے سجدوں کے بعد التیات پڑھنا کسی صحیح حدیث سے ثابت نہیں ہے۔ واللہ اعلم! (تحفۃ الاخوان ص ۳۰۳)

هذا ما عندي واللہ اعلم بالصواب

فتاویٰ محمدیہ

ج 1 ص 366

محدث فتویٰ